حضرات مفتیان کرام مدظلہ عالی:۔

28 MAY 2011

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ درج ذیل مسائل کے جوابات عنایت فرمائیں

پانی میں کلورین گیس ڈالنے کا کیا حکم ہے جو کہ بدبودار ہوتی ہے اس کی موجودگی میں پانی کی بو بدل جاتی ہے۔یہ جراثیم وغیرہ کو مارنے کیلئے استعمال کی جاتی ہے یہ پانی وضو غسل کیلئے یا پینے کیلئے یا کپڑوں کی طہارت کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

۲۱۰ / ۱۵۱

عاطف محمود

مدنی مسجد مدرسۃ القرآن عقب نئی غلہ منڈی

فیصل کالونی پتوکی ضلع قصور

الجواب

اگر پانی میں ایسی پاک چیز ڈالی جائے جو زیادہ صفائی کا باعث ہو اس میں ذائقہ یا بو میں فرق آجائے تو اس سے حصول طہارت شرعاً جائز ہے۔ اسکی دلیل یہ ہے کہ حدیث پاک میں وارد ہے کہ میت کو اس گرم پانی سے غسل دو جو بیری کے پتے ڈال کر جوش دیا گیا ہو ۔ اس جوش دینے سے پانی کی رنگت اور ذائقہ میں فرق آجاتا ہے۔

مراقی میں ہے: وصب علیہ ماء مغلی قد غلی بسدر او حرض او اشنان مبالغۃ فی التنظیف وقد امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان تغسل بنتہ والمحرم الذی وقصتہ دابتہ بماء وسدر (ص ۳۱۱ طحطاوی)

فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ
۶ / ۱۲ / ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۴ / ۶